شخصیت

حضرت مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختار شہیدؒ

سابق ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

(از 29-04-1991 تا 01-11-1997)

حضرت مولانا عبدالمجید مدظلہم

ناظم مرکزی دفتر وفاق ملتان

یکم رجب المرجب 1418ھ مطابق 2 نومبر 1997ء بروز منگل دوپہر کا وقت تھا، جب یہ ناگہانی اور دلخراش خبر کراچی کے بعد ملک بھر اور پھر عالمی سطح پر برق رفتاری کے ساتھ پھیل گئی کہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی کے مہتمم اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختار صاحب کو شہید کر دیا گیا۔

اس وقت جامعہ فاروقیہ کراچی میں ہمارا دورہ حدیث کا سال تھا اور ایک سال بعد ہمیں وفاق المدارس کے مرکزی دفتر میں ذمہ داری سونپی گئی۔ حضرتؒ کے علمی کمالات اور زہد و تقویٰ کے چرچے زبان زد عام تھے، البتہ یہاں وفاق المدارس کے ریکارڈ میں حضرتؒ کی انتظامی خصوصیات اور ان کی وفاق اور مدارس کے لئے خدمات کو ملاحظہ کرنے کا بھی موقع ملا۔ وفاق کے لئے خدمات تحریر کرنے سے قبل حضرتؒ کا مختصر سا تعارف پیش خدمت ہے۔

آپؒ 28 فروری 1944ء کو دہلی کے نواح میں واقع گاؤں شاہجہان پور کے معزز گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپؒ کے والد بزرگوار کا اسم گرامی جناب حکیم محمد مختار حسن خان دہلوی تھا، جو کہ ایک حاذق طبیب ہونے کے ساتھ ساتھ متقی، پرہیزگار اور صاحب وصف بزرگ تھے۔ انہوں نے آپ کا نام محمد حبیب اللہ رکھا۔

یہ وہ دور تھا جب کہ برصغیر میں آزادی کی تحریک اپنے عروج پر تھی۔ چنانچہ چند سال بعد قیام پاکستان کے وقت آپ کا خاندان ہجرت کر کے پاکستان چلا آیا اور کراچی کے اندر ناظم آباد کے علاقے میں رہائش اختیار کر لی۔ آپ نے ناظرہ قرآن کی تعلیم محلّہ کی قریبی مسجد سے حاصل کی اور پھر آپ کے والد گرامی نے اپنے دینی ذوق اور جذبے کے تحت آپ کو باقاعدہ دینی تعلیم کے حصول کے لئے دارالعلوم نانک واڑہ میں داخل کروایا۔ تاہم دارالعلوم

نانک واڑہ کی بعد مسافت کے باعث آپ کے والد نے حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ کی اجازت اور مشورے سے شہر کے قریبی دینی ادارے جامعۃ العلوم الاسلامیہ میں داخل کروادیا، جو کہ محدث العصر حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ نے قائم کیا تھا۔ جہاں آپ نے اپنی تعلیم مکمل کی اور 1963ء میں درس نظامی کی تکمیل کی۔ آپ نے وفاق المدارس کے تحت دورہ حدیث کے امتحان میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ اس کے بعد تخصص کیا اور حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ کے مشورے سے اعلیٰ تعلیم کے لئے 1966ء میں جامعہ اسلامیہ مدینہ تشریف لے گئے۔ وہاں چار سالہ کورس مکمل کرنے کے بعد 1970ء میں حضرت بنوریؒ کے حکم پر وطن واپس آئے اور اپنے مادر علمی جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن میں اپنے تدریسی و تصنیفی سفر کا آغاز فرمایا۔ آپؒ، حضرت بنوریؒ کے شاگرد خاص تھے، انہوں نے اپنی سب سے چھوٹی صاحبزادی کا نکاح آپؒ سے کردیا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہمہ جہت خصوصیات سے نوازا تھا۔ آپ ایک باصلاحیت اور کامیاب مدرس ہونے کے ساتھ ساتھ باکمال منتظم بھی تھے۔ حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ کے وصال کے بعد آپ کو جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کا مہتمم مقرر کیا گیا، جس وقت آپ نے جامعۃ العلوم الاسلامیہ کا اہتمام سنبھالا، اس وقت جامعہ انتہائی کٹھن حالات سے گزر رہا تھا، جامعہ کے اکاؤنٹس منجمد کردیے گئے تھے، لیکن آپ کے عزم و استقلال میں کوئی فرق نہیں آیا اور اپنے اکابر کی امانت کی بھرپور طریقے سے نہ صرف حفاظت کی بلکہ اس کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

اسی طرح حضرت مفتیؒ کی وفات کے بعد وفاق المدارس کی نظامت علیاء کا منصب جلیلہ بھی خالی ہوگیا تھا۔ چنانچہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس شوریٰ اور اکابرین وفاق نے آپؒ کی صلاحیتوں کو بھانپتے ہوئے آپؒ پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا اور 14 شوال المکرّم 1411ھ کو آپ کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا ناظم اعلیٰ منتخب کیا گیا۔ منصب شہادت پر فائز ہونے تک آپؒ وفاق المدارس کے ناظم اعلیٰ کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیتے رہے۔

آپؒ کے دور میں وفاق المدارس کے نصاب تعلیم پر غور وخوض کیا گیا اور اس کے لئے رہنما اصول مرتب کئے گئے۔ 1995ء میں اس سلسلے میں حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ کی زیر صدارت اور حضرت مولانا حبیب اللہ مختار شہید رحمۃ اللہ علیہ کی زیر نگرانی ایک نصاب کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اس موقع پر آپؒ کی جانب سے اراکین نصاب کمیٹی کے نام جو خط لکھا گیا اور نصاب کے حوالے سے جو اصول واہداف متعین کئے گئے، وہ ذیل میں پیش خدمت ہیں۔

محترم المقام حضرت..............دام مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! آپ کو معلوم ہے کہ ''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' دینی مدارس کی ایک ہمہ گیر عظیم تنظیم ہے، دو ہزار کے قریب دینی مدارس اس سے ملحق ہیں ان مدارس میں ابتدائی مکاتب سے لے کر جامعات کی سطح تک کے ادارے شامل ہیں۔ وفاق المدارس کی جانب سے تمام دینی مدارس کے نصاب میں ہم آہنگی اور یکسانیت پیدا کرنے کیلئے اور نصاب تعلیم کو زیادہ سے زیادہ مفید بنانے کیلئے برابر کوشش ہوتی رہی ہیں چونکہ نصاب کا مسئلہ ہی ایسا ہے کہ اس میں روزمرہ کی ضروریات اور زمانۂ حال کے تقاضوں کے پیش نظر جزوی ردوبدل ناگزیر ہوتا ہے۔ اس لئے وفاق المدارس کے اہل حل وعقد نے ہمیشہ کوشش کی ہے کہ درس نظامی کی اصل روح کو برقرار رکھتے ہوئے ایسا نصاب تعلیم ترتیب دیا جائے جس کی افادیت زیادہ سے زیادہ ہو، فارغ التحصیل طلباء نہ صرف ٹھوس اور پختہ استعداد کے عالم بن کر نکلیں بلکہ وہ موجودہ دینی ودنیوی تقاضوں کو کماحقہ سمجھنے کی صلاحیت سے آراستہ ہو کر امت مسلمہ کی صحیح رہنمائی کر سکتے ہوں۔ قدیم وجدید تمام فتنوں سے نبرد آزما ہونے کی استعداد رکھتے ہوں، اور ان فتن کا کامیاب دفاع کر سکتے ہوں، فتویٰ، قضا، تصنیف، تالیف اور تدریس وتبلیغ وغیرہ ہر میدان میں کامیاب وکامران ہو سکے۔ اس مقصد کے تحت صدر الوفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہ نے مجلس عاملہ کی طرف سے تفویض کردہ اختیار کی رو سے نئی نصاب کمیٹی تشکیل دی ہے، جس کے ارکان کے نام یہ ہیں:

(۱) حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب کراچی (۲) احقر محمد حبیب اللہ مختار کراچی (۳) حضرت مولانا محمد رفیع عثمانی صاحب کراچی (۴) حضرت مولانا مفتی جسٹس محمد تقی عثمانی صاحب کراچی (۵) مولانا محمد انور صاحب

بدخشانی کراچی (۶) مولانا عزیز الرحمان صاحب کراچی (۷) مولانا محمد ولی صاحب کراچی (۸) مولانا محمد حسن جان صاحب پشاور (۹) مولانا مفتی عبدالقادر صاحب کبیر والہ (۱۰) مولانا عبدالستار صاحب کوئٹہ (۱۱) مولانا عبدالغفور قاسمی صاحب (۱۲) مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب اکوڑہ خٹک (۱۳) مفتی عبدالستار صاحب مدظلہ ملتان۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ جناب والا کی دیرینہ ہمدردی اور تعلیم کے میدان میں وسیع تجربہ رکھنے کی بنیاد پر آپ کو بھی وفاق کی نصابی کمیٹی کا رکن نامزد کیا ہے، امید ہے کہ آپ اس خدمت کو قبول فرمائیں گے اور موجودہ نصاب پر غور وخوض کر کے نصاب میں ضروری ترامیم واضافہ کر کے ٹھوس قابل اور جامع نصاب کا خاکہ تیار کریں گے اور نصاب کمیٹی کے اجلاس میں پیش فرمائیں گے۔ اسی سلسلہ میں آپ نصاب کے امور میں دلچسپی رکھنے والے ماہرین تعلیم سے بھی مشورہ کر سکتے ہیں۔

نصابی خاکہ مرتب کرتے وقت یہ اصول بھی پیش نظر رہے کہ ایک طرف مدارس کے نصاب کی نہایت فاضلانہ اور جامع حیثیت مجروح نہ ہونے پائے، جو آگے چل کر فارغ التحصیل علماء کے رسوخ فی الدین تعمق اور علمی صلاحیتوں پر اثر انداز ہو اور دوسری طرف موجودہ دور کی تعلیمی سندات اور ڈگریوں سے معادلہ کے ضمن میں عصری علوم ومضامین میں سے جو نہایت لازمی اور ضروری ہوں ان کو شامل نصاب کرنے پر اکتفاء کیا جائے، اس غرض کے لئے وفاق کا سولہ سالہ نصاب اور کل ہند اجتماع مدارس عربیہ کے اجلاس منعقدہ اکتوبر ۱۹۹۴ء کے منظور کردہ نصاب کا خاکہ بھی ارسال ہے، نئی تشکیل شدہ کمیٹی کا اجلاس ۲، ۳، ۴ دسمبر ۱۹۹۵ء بروز ہفتہ، اتوار، پیر بمقام دارالعلوم کراچی منعقد ہوگا۔ پہلے دن اجلاس صبح دس بجے شروع ہوگا۔

آپ سے درخواست ہے کہ اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے اس اہم اجلاس میں ضرور شرکت فرمادیں۔ اجلاس نصاب پر غور وخوض مکمل ہونے تک

جاری رہے گا، نصاب کمیٹی میں مدارس بنین و بنات دونوں کے لئے نصاب
مرتب کیا جائے گا۔وقت کی پابندی لازمی ہے، اپنی آمد سے مطلع فرمائیں،
وفاق کی طرف سے ارسال کردہ دونوں نصاب کی کاپی ساتھ لائیں۔

۱۴۱۶/۵/۲ھ مطابق ۱۹۹۵/۱۰/۱۷

نصاب کمیٹی کے اجلاسوں کی روداد

پہلا اجلاس:......منعقدہ ۹رجب ۱۴۱۶ھ/2دسمبر 1995 بروز ہفتہ ۱۱بجے سے ڈیڑھ بجے تک صدارت حضرت مولانا محمد رفیع عثمانی مدظلہ صدر دارالعلوم کراچی، تلاوت مولانا عزیز الرحمان استاد جامعہ دارالعلوم کراچی۔

نصاب کمیٹی کے ارکان کے نام مورخہ 1995-10-17ء کو دعوت نامہ جاری کیا گیا۔بعد میں مورخہ 1995-11-14ء کو دوبارہ یاددہانی کے لیے خط جاری کیا گیا فہرست ارکان پر مشتمل دونوں خط لف ہیں۔چنانچہ نصاب کمیٹی کا اجلاس مقررہ تاریخ ۹رجب ۱۴۱۶ھ مطابق 2دسمبر 1995ء بروز ہفتہ دارالعلوم کراچی میں منعقد ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں تلاوت کلام پاک کے بعد مفتی محمد انور شاہ صاحب نے دعوت نامہ کا مضمون پڑھ کر سنایا جس میں نصاب پر نظرثانی کرتے وقت جن امور کو ملحوظ رکھا جائے، ان کی طرف متوجہ کیا چنانچہ ارکان نے نصاب پر غور کرنے سے پہلے اصول واہداف جو کہ درج ذیل ہیں مقرر کیے اور طریق کار کے لیے رہنما اصول وضع کیے۔

اصول واہداف......(۱) درس نظامی کی اصل روح کو برقرار رکھنا (۲) ٹھوس و پختہ استعداد کے باعمل متقی عالم دین پیدا کرنا (۳) موجودہ دور کے دینی ودنیاوی تقاضوں کو کما حقہ سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا (۴) امت مسلمہ کی رہنمائی اور قیادت کی صلاحیت پیدا کرنا (۵) قدیم وجدید فتنوں سے دین اور امت مسلمہ کے کامیاب دفاع کی صلاحیت پیدا کرنا (۶) فتوی، قضا، تصنیف وتحقیق اور تدریس وتبلیغ وغیرہ کے ہر میدان کام کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

طریق کار......(۱) جن علوم وفنون کی مندرجہ بالا اہداف حاصل کرنے کے لیے ضرورت ہے مگر وہ داخل نصاب نہیں ان کی تحقیق کر کے اضافہ کرنا چاہیے، خواہ وہ اختیاری ہو یا لازمی (۲) نیز ایسے مضامین جو شامل نصاب ہیں لیکن ان سے مذکورہ بالا اہداف پورے نہیں ہو رہے تو ان میں بقدر کفایت اضافہ کرنا (۳) موجودہ نصاب جن فنون کی مذکورہ بالا اہداف کے لیے ضرورت نہیں رہی ان کو حذف کرنا یا ضرورت تو ہے لیکن اس کی مقدار ضرورت سے زیادہ ہو تو کم کرنا (۴) ہر مرحلہ نصاب کے لیے مطلوبہ اہداف الگ الگ متعین کر کے نصاب ان کے مطابق

مرتب کرنا (۵) تربیت اساتذہ کے لیے حسب ضرورت نظام تربیت مقرر کرنا۔ چنانچہ طریق کے شق نمبر (۱) کے مطابق ارکان نے درج ذیل مضامین کے اضافہ کی تجویز منظور کرلی: (۱) تاریخ (۲) مقارنۃ الادیان (۳) قدیم وجدید فلسفے کی وہ شاخیں جو اس دور میں زیادہ رائج ہیں ان کا تعارف اور اسلامی نقطہ نظر سے تنقید (۴) اسلامی اور جدید معیشت وتجارت (۵) اسلام اور جدید اصولِ قانون (۶) اسلام اور دیگر نظامہائے سیاست (۷) کمپیوٹر (۸) احسان وتصوف۔

دوسرا اجلاس:......بعد ظہر پونے تین بجے سے ساڑے چار بجے تک مولانا مفتی عبدالقادر صاحب دارالعلوم کبیر والا، مولانا محمد انور بدخشانی صاحب، مولانا محمد ولی صاحب اور مفتی انور شاہ صاحب شریک ہوئے۔طریق کار کی دوسری شق کے مطابق درج ذیل مضامین میں اضافہ کی سفارش کی گئی (۱) عقائد (۲) حوار انشاء (۳) شہریت (۴) انگریزی زبان (۵) ریاضی (الجبرا، جیومیٹری، حساب) (۶) فلکیات (۷) جنرل سائنس (۸) علوم القرآن والقراءات العشرہ مع رسم العثمانی۔طریق کار کی تیسری شق (جو بعض مضامین میں کمی کے متعلق ہے) پر غور ہوا:

(۱) منطق کی بعض کتب ملاحسن کے متبادل پر غور کیا جائے۔دروس البلاغہ کے کم کرنے یا متبادل کرنے پر غور کیا جائے۔ (۲) فلسفہ قدیمہ کے بارے میں غور (۳) نحو (۴) اصول حدیث۔طریق کار کے شق نمبر ۴ جس کا تعلق ہر مرحلہ کے لیے اہداف مقرر کرنے سے ہے ان طلباء سے متعلق ہے جو تعلیم درمیان میں چھوڑ جائیں اور ان کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے اس لے مرحلہ وار اہداف مقرر کرنے ضرورت نہیں۔طریق کار کے شق نمبر ۵ تربیت اساتذہ کے بارے میں ارکان نے کافی غور کیا اور تربیت اساتذہ کے لیے طریق کار وضع کرنے اور اس پر عمل درآمد کرنے پر زور دیا۔

تیسرا اجلاس:......ساڑھے چھ بجے بعد مغرب سے آٹھ بجے تک زیر صدارت مولانا مفتی عبدالستار صاحب، مفتی جامعہ خیر المدارس ملتان۔شرکاء مولانا محمد حبیب اللہ مختار صاحب کراچی، مولانا محمد رفیع عثمانی صاحب، مولانا محمد انور بدخشانی صاحب کراچی، مولانا مفتی عبدالستار صاحب ملتان، مولانا مفتی عبدالقادر صاحب کبیر والہ، حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب کراچی، مولانا محمد ولی صاحب کراچی، مولانا عزیز الرحمان صاحب کراچی، مفتی محمد انور شاہ صاحب ناظم امتحانات، مولانا امداد اللہ صاحب کراچی۔

چوتھا اجلاس:......منعقدہ ۱۰ رجب ۱۴۱۶ھ ۳ دسمبر ۱۹۹۵ء بروز اتوار صبح ساڑھے آٹھ بجے سے ڈیڑھ بجے تک درجہ متوسطہ اور درجہ ثانویہ عامہ کے نصاب پر غور۔

پانچواں اجلاس:...... بعد ظہر تین بجے سے ساڑھے چار بجے تک۔ اجلاس کی صدارت حضرت مولانا مفتی عبدالقادر صاحب مفتی دارالعلوم کبیر والا نے کی۔ مفتی عبدالستار صاحب ملتان، مولانا محمد حبیب اللہ مختار کراچی، مولانا محمد انور بدخشانی صاحب کراچی، مولانا مفتی محمد ولی صاحب کراچی اور مفتی محمد انور شاہ صاحب ناظم امتحانات نے شرکت کی۔

چھٹا اجلاس:......ساڑھے چھ بجے بعد مغرب سے پونے آٹھ بجے تک۔ اجلاس کی صدارت مفتی عبدالقادر صاحب مفتی دارالعلوم کبیر والا نے کی۔ جس میں مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب کراچی، مفتی عبدالستار صاحب ملتان، ناظم اعلیٰ مولانا حبیب اللہ مختار صاحب کراچی۔ مولانا محمد انور صاحب کراچی، مولانا مفتی محمد ولی صاحب کراچی، مفتی محمد انور شاہ صاحب ناظم امتحانات اور حضرت مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب کراچی نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ ہر صف میں طلباء کی تعداد مناسب رکھی جائے۔

ساتواں اجلاس:......منعقدہ ۱۱ رجب ۱۴۱۶ھ مطابق ۴ دسمبر ۱۹۹۵ء بروز سوموار صبح نو بجے سے ڈیڑھ بجے تک۔ اجلاس کی صدارت مولانا محمد حبیب اللہ مختار صاحب نے کی۔ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب کراچی، مولانا مفتی عبدالستار صاحب ملتان، مولانا مفتی عبدالقادر صاحب کبیر والہ، مولانا محمد انور بدخشانی صاحب کراچی، مولانا محمد ولی درویش صاحب کراچی، مفتی محمد انور شاہ صاحب ناظم امتحانات، مولانا محمد رفیع عثمانی صاحب کراچی، مولانا محمد تقی عثمانی صاحب کراچی نے شرکت کی۔

آٹھواں اجلاس:...... بعد ظہر تین بجے تا ساڑھے چار بجے تک صدارت مولانا حبیب اللہ مختار صاحب، جس میں مولانا عزیز الرحمان صاحب کراچی، مولانا مفتی عبدالستار صاحب ملتان، مولانا مفتی عبدالقادر صاحب کبیر والہ، مولانا محمد ولی صاحب کراچی، مولانا محمد انور بدخشانی صاحب کراچی، مفتی محمد انور شاہ صاحب ناظم امتحانات، مولانا محمود اشرف صاحب انچارج مدرسۃ البنات دارالعلوم کراچی نے شرکت کی، اجلاس میں نصاب بنات پر غور رہا۔

نواں اجلاس:...... بعد عصر تا مغرب۔ مولانا محمد حبیب اللہ مختار صاحب اس اجلاس میں مولانا محمد رفیع عثمانی صاحب کراچی، مولانا محمود اشرف صاحب کراچی، مولانا محمد انور بدخشانی صاحب، مولانا محمد ولی درویش صاحب کراچی، مولانا مفتی عبدالقادر صاحب کبیر والہ نے شرکت کی، اجلاس میں نصاب بنات پر غور رہا۔

دسواں اجلاس:...... بعد مغرب تا عشاء، صدارت مولانا محمد حبیب اللہ مختار صاحب۔ اس اجلاس میں مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب کراچی، مولانا مفتی عبدالستار صاحب ملتان، مولانا مفتی عبدالقادر صاحب کبیر والہ، مولانا محمد انور صاحب کراچی، مولانا محمود اشرف صاحب کراچی، مولانا مفتی محمد انور شاہ صاحب ناظم امتحانات نے شرکت کی۔

آپ جب وفاق المدارس کے ناظم اعلیٰ بنے تو وفاق کے تحت نچلے درجات کے امتحان تو ہوتے تھے لیکن تحتانی درجات لازم نہیں تھے، آپ کے دور کے آخر میں تحتانی درجات لازمی کرنے کا فیصلہ ہوگیا اور 1418ھ سے یہ فیصلہ لاگو ہوا۔

آپؒ وفاق المدارس کے امور کو بہت اہمیت دیتے تھے۔ سالانہ امتحان کی اسناد جب تیار ہوجاتیں تو دفتر وفاق تشریف لے آتے اور تمام اسناد پر بقلم خود دستخط فرماتے تھے اور جب تک مکمل اسناد پر دستخط نہ ہوجاتے، آپؒ دفتر میں قیام فرماتے تھے۔

حضرت کی سخاوت سے متعلق ایک بات قابل ذکر ہے کہ ہم نے یہاں دفتر وفاق میں دیکھا کہ حضرتؒ کے دور کے ملازمین آپؒ کو ہمیشہ اچھے الفاظ میں یاد کرتے تھے، استفسار پر معلوم ہوا کہ دفتر وفاق کے ملازمین کے ساتھ آپؒ ہمیشہ اچھا برتاؤ کرتے تھے، بالخصوص سالانہ امتحان کے نتائج کے اعلان کے وقت آپ مرکزی دفتر وفاق تشریف لاتے تو اپنی جیب سے ملازمینِ وفاق کو انعام دیتے اور ان کی حوصلہ افزائی فرماتے تھے۔

آپ نے وفاق المدارس کے ساتھ مدارس کو الحاق کرنے کے سلسلے میں صدر وفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ کے حکم پر مختلف علاقوں بالخصوص اندرون سندھ کے مدارس کے دورے بھی کئے اور مدارس کو وفاق کے ساتھ الحاق کی ترغیب دی۔ اسی طرح وفاق المدارس کے موجودہ مرکزی دفتر کے لئے کوٹھی کی خریداری میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ آپؒ نے اس سلسلہ میں جامعہ بنوری ٹاؤن کی طرف سے ایک خطیر رقم وفاق کے فنڈ میں بطور عطیہ دی اور کراچی کے مخیّر حضرات سے بھی تعاون کروایا۔

وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ 30 محرم الحرام 1416ھ مطابق 29 جون 1995ء میں وفاق کے موجود فنڈ میں کمی کے باعث دفتر کی رقم کی ادائیگی میں مشکلات کے پیش نظر مدارس سے ہنگامی چندہ لینے کا فیصلہ ہوا تھا۔ نیز مدارس کی تعلیمی کیفیت کا جائزہ لینے اور طے شدہ ہنگامی چندہ وصول کرنے کے لئے ملک بھر کے مدارس میں وفود بھیجنے کا فیصلہ ہوا۔ آپؒ نے کراچی ڈویژن اور پورے صوبہ سرحد کے مدارس کا کامیاب دورہ کیا، صوبہ سرحد کے سفر میں حضرت مولانا مفتی محمد انور شاہ صاحب مدظلہم آپ کے ہمراہ تھے۔

آپ ایک بلند پایہ مصنف بھی تھے، آپؒ نے دینی علوم کا ذوق رکھنے والوں کے لئے 200 کے لگ بھگ کتب پر مشتمل علمی خزانہ چھوڑا ہے۔ اس کے علاوہ آپ کے دنیا بھر میں ہزاروں شاگرد ہیں، جن میں بہت سے نامور علماء کرام بھی شامل ہیں۔ آپ نے 54 سال عمر پائی۔ بظاہر آپؒ اس دنیا میں زیادہ طویل عرصہ نہیں رہے، لیکن آپ نے علمی میدان اور مدارس کے حوالے سے عظیم المرتبت خدمات انجام دی ہیں۔ دعاء ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ آپؒ کی عظیم الشان خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

☆☆☆

مثنیٰ اسناد کی فیس

☆ درجہ حفظ: 400 متوسطہ: 400 عامہ: 400 خاصہ 650 عالیہ: 650 عالمیہ: 900 روپے

درجہ اولیٰ کی رجسٹریشن یکم سے 30 صفر المظفر تک 130 روپے، 30 ربیع الثانی تک 260 روپے اور یکم جمادی الاولیٰ سے 30 ذوالحجہ تک 390 روپے ہے۔ جبکہ مثنیٰ رجسٹریشن کارڈ درجہ اولیٰ کی فیس 400 روپے ہے۔

☆ **تمام رقوم بذریعہ آن لائن وفاق المدارس کے درج ذیل اکاؤنٹ نمبرز میں بھجوائیں۔**

میزان بینک سے آن لائن فری ہے۔ آن لائن کی اصل رسید دفتر کو بھیجنا لازم ہے۔

مسلم کمرشل بینک (کینٹ برانچ) ملتان: 050401010019302 برانچ کوڈ: 0504

میزان بینک لمیٹڈ (گارڈن ٹاؤن برانچ) ملتان: 0101074220 برانچ کوڈ: 0507

الائیڈ بینک لمیٹڈ (گارڈن ٹاؤن برانچ) ملتان: 0010009049990010 برانچ کوڈ: 0848

یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ (گارڈن ٹاؤن برانچ) ملتان: 000206801346 برانچ کوڈ: 0746